جلد ۳۹ — نمبر ۱۶

RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۱ نومبر ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	عطاء اختیارات بہ تحصیلداران [illegible]	۱
۲	تقرر مشہود حسین صاحب	۱و۲
۳	اضافہ مشاہرہ بشیری صاحب	۲
۴	رخصت نائب تحصیلدار حضور تحصیل	"
۵	سپردگی [illegible]	"
۶	[illegible]	۲و۳
۷	اضافہ منشی [illegible]	۳
۸	[illegible]	"
۹	[illegible] میاں عطاء الرحمن صاحب	۴
۱۰	[illegible] صاحب	"
۱۱	میونسپل [illegible] صاحب	"
۱۲	الاؤنس [illegible] صاحب	"
۱۳	[illegible] صاحب	"
۱۴	اضافہ صاحب [illegible] تقرر	"
۱۵	انتظام [illegible]	۵
۱۶	انتخاب ممبران کمیٹی	"
۱۷	اجرائے [illegible] خان	"
۱۸	[illegible]	"

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۲ر اکتوبر ۱۹۲۷ء

سید آل حسین تحصیلدار تبدیل ہو کر شاہ آباد بھیجے گئے ہیں انکو بھی حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر دفعہ (۱۱۰) کے اختیارات مستقل طور سے اور مجسٹریٹی درجہ اول کے اختیارات چھ ماہ کے لئے عطا کئے جاتے ہیں۔

منشی یوسف علیخان تحصیلدار کو جو اختیارات دفعہ (۱۱۰) اور مجسٹریٹی درجہ اول کے بحالت تحصیلداری شاہ آباد حاصل تھے اب بھی بحالت تحصیلداری ملک بدستور وہ اختیارات حاصل رہیں گے۔

۲۔ اور بمنشاء روبکار ۲۸ر اکتوبر ۱۹۲۳ء مجریہ اجلاس ہمایون تحصیلدار شاہ آباد کے فیصل کردہ مقدمات دفعہ (۱۱۰) کی نگرانی بدستور اجلاس نواب ولیعہد بہادر میں ہوگی۔ اسیطرح منشی یوسف علیخان تحصیلدار ملک کے فیصل کردہ مقدمات (۱۱۰) کی نگرانی اجلاس نواب ولیعہد بہادر میں دائر ہوا کرے۔

۳۔ نیز مقدمات دفعہ (۱۰۹) تعزیرات ہند اور (۱۱۰) ضابطہ فوجداری جس عدالت سے بھی منفصل ہوں۔ یا جس عدالت کو آیندہ ان ہر دو دفعات کے اختیارات عطا ہوں۔ انکی نگرانی اجلاس نواب ولیعہد بہادر میں دائر ہوا کرے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اور یہ روبکار درج گزٹ کیا جائے ایک نقل اس روبکار کی نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۵ر نومبر ۱۹۲۷ء

بموجب رپورٹ مشہود حسین۔ ایس۔ ایل۔ سی۔ ایف۔ اے فیل کا تقرر بشاہرہ چالیس روپیہ ماہوار انتخابًا بعہدہ [illegible] بطور غیر مستقل منظور ہے کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مہر سامی

بغرض عرض

جناب عالی

درجہ مولوی فاضل امتحان الہ آباد میں ایک پرچہ انگریزی کا ہوتا ہے۔ اور انگریزی لازمی مضمون امتحان کا ہے۔ اس

درجہ کے طلباء مدرسہ عالیہ کی تعلیم انگریزی کا انتظام ضروری ہے۔ الہ آباد کے امتحانات کا سلسلہ جب مدرسہ عالیہ میں جاری کرنیکی منظوری اجلاس ہمایون سے حاصل کی گئی تھی تو اُس تجویز میں گزارش کیا گیا تھا کہ جب طلبا درجۂ مولوی فاضل میں ماتحت امتحانات پاس کرکے پہنچیں گے اُسوقت مدرس انگریزی کا انتظام کیا جائیگا۔ اب طلبا اِس درجہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مگر انگریزی کا انتظام نہ ہونیکی وجہ سے امسال امتحان میں شریک نہ ہو سکے بلحاظ ترقی تنخواہ مناسب ہے کہ ایک انگریزی کا استاد اِس درجہ کی تعلیم کے لئے مقرر کیا جائے۔ بجٹ میں چھ سو روپیہ تنخواہ مدرس انگریزی کے لئے رکھے گئے ہیں بالفعل مشہود حسین ایس ایل سی پاس۔ ایف اے فیل کا تقرر استحاناً چالیس روپیہ تنخواہ پر ترقی تنخواہ نے تجویز کیا ہے۔ لہٰذا عرضداشت باُمید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایون ہے۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
مورخہ ۳ نومبر ۱۹۲۰ء

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اضافہ

۶ نومبر ۱۹۲۰ء

مثل رپورٹ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر دربارہ منظوری اضافہ دس روپیہ منشی گلزاریلال منصرم ہسٹری شیٹ بوجہ محنت و خوش اسلوبی کام

حکم

صاد

گلزاریلال منصرم ہسٹری شیٹ کی تنخواہ میں پانچ روپیہ اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ نومبر ۱۹۲۰ء

مثل عرضداشت صاحب ریونیو سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت چھ ماہ سید غلام نقی نائب تحصیلدار حضور تحصیل برائے سفر کربلائے معلے و نجف اشرف وغیرہ و عطائے تنخواہ پیشگی ایام رخصت۔

حکم

چھ ماہ کی رخصت برائے زیارات مع تنخواہ پیشگی منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم واقعہ ۱۰ نومبر ۱۹۲۰ء

معاملات رشوت ستانی متعلق صیغہ جات نواب ولیعہد بہادر تحقیقات دفعہ (۱۶۱)

تعزیرات ہند ایک کمیشن کے سپرد کئے جائیں۔ جو تین ممبران پر مشتمل ہو۔
صیغۂ جوڈیشل سے ایک مجسٹریٹ۔ ایک افسر صیغۂ مال سے جسکو مجسٹریٹی کے اختیارات ہوں اور ایک سپرنٹنڈنٹ آبکاری۔
کمیشن بعد تحقیقات کامل اپنی تجویز نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں بغرض منظوری بھیجیگا۔
اصل کاغذات نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں بغرض کارروائی مرسل ہوں۔ اور اس حکم کی نقلیں صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر اور صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائیں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتۂ صدر سے فوراً احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل اِس روبکار کی صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس بھیجی جائے۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر اور صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس نقلیں بھیجدی گئی ہیں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۳ نومبر ۱۹۲۰ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۹ نومبر ۱۹۲۰ء

کاغذات معائنہ ممبر آڈٹ صیغۂ تعمیرات ملاحظہ ہوئے۔ اعتراضات آڈٹ تقریباً تمام و کمال درست ہیں جنکو صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت نے بھی تسلیم کیا ہے۔ ان کاغذات کے ملاحظہ سے اکاؤنٹ سیکشن کی ابتری و نااہلیت اور ذمہ داران کی لاپرواہی ظاہر ہے اگرچہ ظہور نہیں ایسی ہیں جنمیں سرکاری نقصان کا شبہ ہے لیکن حسب ہدایت صاحب فائننشل سکریٹری بہادر و صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت ان تمام لغزشوں کو نظرانداز کیا جاتا ہے لیکن صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو چاہئے کہ اکاؤنٹ ڈپارٹمنٹ کو خاص طور پر ہدایت کریں اور اگر ضرورت ہو تو سزا تجویز کیجائے اور انجنیئر بہادر و منیجر کو بھی ہدایت کریں کہ برائے آئندہ محتاط رہیں ورنہ سخت بازپرس کیجائیگی۔
صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو حال ہی میں یہ محکمہ تفویض ہوا ہے۔ ان اعتراضات سے کچھ تعلق نہیں بلکہ موصوف کی قابلیت اور توجہ سے اُمید ہے کہ صیغہ کی حالت جلد تر رو باصلاح ہو جائیگی۔
ذیل میں نمبروار اعتراضات پر ریمارک تحریر کئے جاتے ہیں۔ برائے آئندہ سختی سے اصول کی پابندی کیجائے اور اکاؤنٹ سیکشن کی اصلاح پر خاص توجہ کیجائے۔
انجنیئرنگ آفس — نمبر (۱) یہ درست ہے کہ ہر سٹورمنٹ بک کا تعلق آڈٹ سے نہیں ہے لیکن ریاست کے ان خدمات میں سب اوورسیران کو سختی سے پابندی کی ہدایت کی گئی ہے کہ کام کی پیمائش موقعہ کام پر

مین کیجاوے اسلئے اصل چیز میژرمنٹ بک ہی۔ میژرمنٹ فارم
حقیقت مین میژرمنٹ بک کی نقل ہی پس ضرورت ہی کہ میژرمنٹ بک
مکمل حالت مین ہو البتہ چشمہ جات کا اندراج میژرمنٹ بک مین
ضروری نہین۔

نمبر ۲ – اصل چیز میژرمنٹ بک ہی۔ سب اورسیر اور صاحب علاقہ کے
دستخط باعتبار افسر انچارج ذمہ دار اور جیسکر نہایت ضروری ہین
کلرک کے دستخط صرف مقابلہ پالیشس اور کالکولیشن کے پیمانگے
ہوتے ہین۔

آفس کاپی – نمبر (۱) یہ اعتراض صیغہ انہار کے اکاؤنٹنٹ سیکشن کی ابتری کی
دلیل اور اکاؤنٹنٹ کی ناقابلیت کا ثبوت ہی اصلاح کی ضرورت ہے
نمبر (۲) درمیانی بلون مین ان شاک آئیر پرورک درج ہونا چاہیے کی مینی
ذمہ دار سب اورسیر اور صاحب علاقہ ہی۔ البتہ آخری بل مین پورا
اندراج اور کل وضعات ہونا چاہیے۔
نمبر (۳) اگر چونہ اور پتھر جیسے چونہ تیار ہوا ہی ایک ہی شان اور خاصیت کے
ہین تو وزن مین فرق ہرگز نہین ہو سکی پس اسکا لحاظ برائے آئندہ
ضروری ہی ورنہ بدنیتی ہوگی۔ وارہ کو چالاکی کا اچھا موقعہ ہی کیونکہ
فن انجینری آئر خاص تفصیل ہی
نمبر (۴) الف – سکریٹری صاحبان کی رائے درست ہی۔
نمبر (۴) ب – اکاؤنٹنٹ برانچ کی حالت قابل افسوس ہی۔
نمبر ۵ – اگر صاحب سکریٹری بہادر سابق نے درختان کا شمار خود سے
کر دیا تھا تو کیا درختان اور حساب کو رکھنے کے لیے بھی منع کیا تھا
کیا انجینر انہار اور سپرنٹنڈنٹ انہار ذمہ دار افسر نہ تھے۔ ہر ایک کا منفرد آ
اور مشترکا اپنے کار متعلقہ کا ذمہ دار ہی۔ مگر اصل یہ ہے کہ اسطرف
توجہ نہین کی گئی۔ جو قابل افسوس ہی۔
نمبر (۶) اکاؤنٹنٹ برانچ کی حالت قابل تعزیر ہی۔ موجودہ حالت مین
سرکاری نقصان کا بہت بڑا اندیشہ ہی۔ کل مال کی وضعات
ٹھیکہ دار گیرندہ مال سے ہونا چاہیے۔ اور اگر وقت پر صرف سے
بچ رہا ہے اور خاصیت مین بھی فرق نہین ہوا تو تا وقتیکہ افسر
انچارج کی تحویل رسید شامل نہ ہو ہرگز بل پاس کرنے کے قابل نہین ہی
نمبر (۷) آڈٹ سے اس قسم کے بل پاس ہی نہین ہونا چاہی۔ قانون کی
تکمیل ضروری ہی۔
نمبر (۸) بشرح صدر –
نمبر (۹) بشرح صدر –

دسٹاک نمبر (۱) اعتراض صریحات ہی۔ برائے آئندہ خلاف اصول کارروائی
ہرگز نہین ہونا چاہیے۔ اکاؤنٹنٹ برانچ کی حالت نہایت
ابتر ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت بہت جلد
اسطرف توجہ کرین۔
نمبر (۲) بشرح صدر
نمبر (۳) بشرح صدر
نمبر (۴) بشرح صدر
نمبر (۵) وقت پر عملدرآمد کیون نہین کیا گیا۔ صیغہ کی حالت قابل افسوس ہی
نمبر (۶) ابھی عملدرآمد ہونیکی ضرورت ہی۔
نمبر (۷) ان تمام امور سے ثابت ہی کہ حساب کتاب کی حالت نہایت
ناگفتہ بہ ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت خاص توجہ کرین
بدنظمی کے علاوہ کثیر نقصان سرکاری کا اندیشہ ہی۔
نمبر (۸) برائے آئندہ اصول کی پابندی کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا کی ایک نقل توسط نائب سکریٹری بہادر سررشتہ آڈٹ کو مرسل ہو اور
اصل ہذا بشمول دیگر کاغذات صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس
مرسل ہو۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۳ نومبر ۱۹۲۷ء

منشی کرام الدین محکمہ پولیس اجلاس ہذا کی تنخواہ کم ہے۔ لہذا موجودہ تنخواہ محکمہ پولیس مین
پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۳ نومبر ۱۹۲۷ء

معتمد رپورٹ صاحب ہوم سکریٹری بہادر در اضافہ تنخواہ سید رشید حسن
اورسیر میونسپلٹی بوجہ محنت و کثرت کام دس روپیہ اضافہ دس سال۔

حکم

سید رشید حسن اورسیر میونسپلٹی کی موجودہ تنخواہ مین دس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔

سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۴ نومبر ۱۹۲۷ء

میرے میان عطاء الرحمن (صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس) کے کام سے ہم خوش ہین وہ اپنا کام متعلقہ مستعدی اور دیانتداری سے انجام دیتے ہین - خوش فہم و خوش لیاقت شخص ہین سو روپیہ ماہانہ تنخواہ بمجب اجلاس سے ملتی ہے جو کم ہے - پیشگاہ عالی دام اقبالہم بحکم سے انکے اضافہ تنخواہ کے متعلق بموقع جشن سالگرہ ہمایون ارشاد مبارک ہوچکا ہے لہذا ولیعہد حسن انجام دہی خدمات متعلقہ آنکی موجودہ تنخواہ مین پچاس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے -

حکم ہوا کہ

سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۴ نومبر ۱۹۲۷ء

صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو ماہوار عہ ماہانہ تنخواہ ملتی ہے جو بلحاظ اہمیت و ذمہ داری کام کم ہے - نیز سابقہ زمانہ کے اعتبار سے آمدنی آبکاری مین ابھی بیشی ہے - لہذا بنظر قدر افزائی انکی موجودہ تنخواہ مین پچیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے -

حکم ہوا کہ

سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۴ نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ عرضداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ اضافہ پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ صاحبزادہ سید اخلاق حسین خان بہادر میونسپل افسر شاہرہ دار عہ تنخواہ و عہ ماہوار الاونس از یکم نومبر سال حال بوجہ کارکردگی و محنت و دیانتداری -

حکم

حسب سفارش صاحب ملٹری سکریٹری بہادر - صاحبزادہ سید اخلاق حسین خان بہادر میونسپل افسر کی تنخواہ موجودہ مین عہ ماہوار اضافہ منظور ہے - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

الاونس

۱۴ نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ عرضداشت صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ تقرر دس روپیہ ماہوار بطور الاونس صاحبزادہ سید عبدالغنی خان بہادر علاقہ دار انہار مشاہرہ دار عہ

حکم

بموجب رپورٹ - صاحبزادہ سید عبدالغنی خان بہادر علاقہ دار کا دس روپیہ ماہانہ الاونس مقرر کیا جانا منظور ہے - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

الاونس

۱۴ نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ عرضداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ تقرر الاونس بیس روپیہ ماہوار سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ جنگی مشاہرہ دار عہ تنخواہ از یکم نومبر سنہ حال -

حکم

سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ جنگی کا دس روپیہ ماہوار الاونس مقرر کیا جانا منظور ہے - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۵ نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ عرضداشت صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت جس مین لکھا ہے کہ مسٹر بشیر احمد خان اگزیکیٹو انجینیر تعمیرات کو مبلغ دو سو پچیس روپیہ تنخواہ اور پچاس روپیہ ماہوار الاونس ملتا ہے جو باعتبار عہدہ یہ تنخواہ کم ہے - اگزیکیٹو انجینیر صاحب خاص باغ مبلغ (ساڑھے) تنخواہ مع الاونس پاتے ہین اس لئے بلحاظ اہمیت کام و بتقریب سعید سالگرہ ہمایون اگزیکیٹو انجینیر صاحب تعمیرات کی تنخواہ انجینیر صاحب خاص باغ کی تنخواہ کی برابر فرمائی جائے -

حکم

ایک سو پانچ کا اضافہ بہت زیادہ ہے - اگر صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات توجہ کرین تو مناسب ہے - پچیس روپیہ کا اضافہ منظور ہے - سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے منشی عبد الرحمن خان بطور آنریری یعنی بلا تنخواہ مجسٹریٹی کا کام کر رہے ہیں۔ انکو جو عذرات و مطالبات ہیں وہ اس نظر سے بھی کہ وہ بلا معاوضہ کام کر رہے ہیں اور نیز اس لحاظ سے بھی کہ جب وہ مجسٹریٹی یا دوسرے کام انجام دیتے ہیں تو انکا پوزیشن مجسٹریٹی صحیح طور سے قائم رہنا چاہئے۔ تاکہ نظام میں کوئی خرابی واقع نہ ہو۔ اور ایک سرکاری عہدہ دار کی سبکی نہ ہونے پائے۔ صحیح ہیں۔ منظر بران حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

۱- ایک چپراسی مستقل طور پر میونسپلٹی سے انکو دیا جائے جو انکے ہمراہ مکان سے کاغذات وغیرہ لیکر آئے اور کچہری کے وقت تک وہ انکے پاس حاضر رہے اور واپسی میں انکے ہمراہ مکان تک کاغذات پہنچائے۔

۲- اوقات کچہری میں ایک دوسرا سپاہی جبتک وہ کچہری کا کام کریں اور مقدمات کی سماعت کریں انکے دفتر میں حاضر رہے تاکہ یہ سپاہی اور سپاہی مذکورہ نمبرا سپاہی ملزمان کی نگرانی رکھیں۔ اور ایک گواہ کو دوسرے گواہ کا بیان وغیرہ بموجب قاعدہ عدالت نہ سننے دیں۔ اور جب ملزم سزایاب ہو تو انکو سررشتہ کوٹ یا جنگی حوالات بھیجا جائیں۔

۳- کلارک پولیس جو میونسپلٹی میں تعینات ہے وہ انکے اوقات کچہری میں جبتک وہ مقدمات کی سماعت کریں انکے اجلاس میں حاضر رہے۔ اور میونسپلٹی کے مقدمات میں پیروی کرے۔

۴- جس اہلکار کو ازدفتر دیگر انکی پیشکاری کے لئے نامزد کیا ہے انکو ہدایت کردیجائے کہ جبتک وہ کچہری میں رہا کریں انکے پاس حاضر رہے۔

۵- اس سے قبل بھی چند بار حکم جاری ہو چکا ہے کہ جو مقدمات جو مجسٹریٹی درجہ سوم کے قابل ہوں وہ آنریری مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جایا کریں البتہ وہ مقدمات جو درجہ سوم کے پاور سے زیادہ ہوں وہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سماعت کیا کریں۔ آیندہ سختی سے اسکی پابندی کیجائے۔

۶- دفتری وغیرہ کے ذریعہ سے حسب قاعدہ دفاتر سرکاری انکی میز کا سامان اجلاس شروع ہونے سے پہلے درست کرا دیا جایا کرے۔ میز کرسی بنچ وغیرہ حسب ضرورت کمرہ عدالت میں ہونا چاہئے۔

حکم ہوا کہ

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر حسب صراحت بالا انتظام کردیں۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

یہ امر طے ہو چکا ہے کہ مقدمات دفعہ (۱۹۱) کی سماعت کمیشن کیا کرے۔ جو تین مجسٹریٹوں کا شامل ہو۔ کمیشن مذکور کے لئے تین مجسٹریٹوں کا انتخاب حسب صراحت ذیل کیا جاتا ہے۔

(۱) صاحبزادہ سید ولی ظفر خان بہادر مجسٹریٹ درجہ اول۔

(۲) صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری مجسٹریٹ درجہ اول۔

(۳) سید آل حسن تحصیلدار مجسٹریٹ درجہ اول۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اجراء مکتب
۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

بجائے مکتب گہرکٹے بازخان کے گہیر طوفان میں مکتب جاری کیا گیا۔ اور منشی عبد الرحمن خان منشی پنجاب منشی الہ آباد و منشی فاضل فیل کا تقرر دس روپیہ ماہوار تنخواہ پر مکتب گہیر طوفان کی مدرسی اول کی جگہ پر اور حافظ ولایت حسین خان مدرس قرآن شریف گہیر گہرکٹے بازخان کا تبادلہ گہیر طوفان کے مکتب میں اپنی موجودہ تنخواہ پر منظور کیا گیا۔ اس مکتب کا اجراء اور مدرسین کا تقرر یکم نومبر سنہ ۱۹۲۶ء سے آخر اپریل سنہ ۱۹۲۷ء تک کے لئے استحانا ہوگا۔

لہذا حکم ہوا کہ

ملخص حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔ — دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مسدودی مدرسہ
۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

ڈ انسپکٹر صاحب مدارس کی رپورٹ سے واضح ہوا کہ مدرسہ زیرنگر تحصیل سوار میں طلباء نہیں رہے چند سو قدم کے فاصلہ پر انگریزی علاقہ کا اپر پرائمری مدرسہ ہے جس میں اس موضع کے طلباء بھی تعلیم پاتے ہیں لہذا مدرسہ کو مسدود کیا گیا۔ اور عابد علی مدرس زیرنگر تحصیل سوار تنخواہ دس روپیہ ماہوار کا تبادلہ مدرسہ دھوریا پرگنہ حضور تحصیل میں کیا گیا۔ حکم ہوا کہ ملخص حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا